سوال

(227)جس کی کہنی کھلی ہوئی ہو اس کی نماز مکروہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ جس کی کہنی کھلی ہوئی ہو اس کی نماز مکروہ ہے بکر کہتا ہے کہ نماز ہو جاتی ہے۔ ہاں اگر کندھے کھلے ہوئے ہوں تب نماز نہیںہوتی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کا کُرتا اگر نیم آستین ہے تو کوئی کراہت نہیں، ہاں پوری آستین ہو تو نیچے اتار لینی چاہیے۔ حدیث شریف میں ہے۔ وَلَا اَکُفُّ ثَوبًا وَلَا شَعرًا (مسلم جلد اول ص ۱۹۲) آستین چڑھا کر نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ (فتاویٰ ستاریہ جلد اول ص ۵۱)

ضمیمہ کتاب الصلوٰۃ

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 297